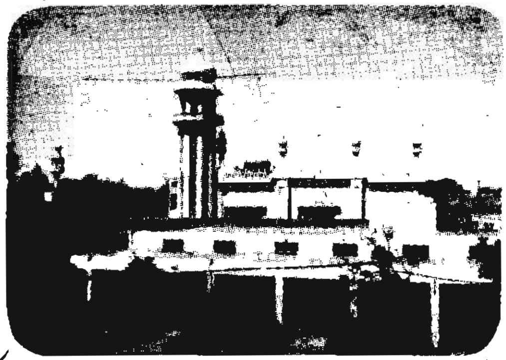

احوال وکوائف

دارالعلوم حقانیہ

مجلس شوریٰ کا سالانہ جلسہ دارالعلوم کی مجلس شوریٰ کا بجٹ اجلاس ۳۰ شوال ۱۳۹۶ھ مطابق ۲۴ اکتوبر ۱۹۷۶ء کو دارالحدیث میں حسب سابق نہایت کامیابی سے منعقد ہوا جس میں ملک کے مختلف حصوں سے ارکانِ دارالعلوم نے شرکت کی اجلاس کی صدارت دارالعلوم کے بزرگ رکن الحاج میاں محمد اکرم شاہ صاحب کاکاخیل نے فرمائی تلاوتِ کلامِ پاک کے بعد حضرت شیخ الحدیث مدظلہٗ نے دینی علوم کی اہمیت اور برِصغیر میں اسلام کی حفاظت واشاعت کے بارہ میں اہم خطاب فرمایا اس کے بعد حضرت شیخ الحدیث مہتمم دارالعلوم حقانیہ کی ضعف اور علالت کی وجہ سے مولانا سمیع الحق مدرس دارالعلوم و مدیر ماہنامہ الحق نے نیابتہً نئے سال کے بجٹ کی تشریح اور منظور شدہ بجٹ کی کمی بیشی کے اسباب اور سالِ رواں کیلئے تخمینی میزانیہ پر مشتمل ایک طویل رپورٹ پیش فرمائی جس میں بتایا گیا تھا کہ سال ۱۳۹۵ھ میں دارالعلوم کو مختلف مدات سے ——— تین لاکھ چار ہزار چھبیس روپے اٹھاون پیسے کی آمدنی ہوئی اور تعلیمی، انتظامی، اشاعتی شعبوں پر ۱۳۹۵ھ میں تین لاکھ باسٹھ ہزار سات سو سولہ روپے چودہ پیسے خرچ ہوئے، سالِ رواں کے لئے چار لاکھ تریالیس ہزار آٹھ سو اٹھانوے روپے پچھتر پیسے کا میزانیہ پیش کیا گیا، جس میں موجودہ فنڈ کی رُو سے ایک لاکھ تین ہزار آٹھ سو بہتر روپے ستر پیسے کے خسارہ کے باوجود توکلاً علی اللہ متوقع آمدنی کے پیشِ نظر شوریٰ نے منظور کیا کئی ارکان شوریٰ نے بجٹ پر تقریریں کرتے ہوئے دارالعلوم کے تمام شعبوں کے روزافزوں ترقیات پر اللہ تعالیٰ کی حمد وشکر اور اطمینان کا اظہار کیا، اجلاس میں بعض علمی و دینی منصوبوں کے قیام اور بعض شعبوں کو ترقی دینے پر بھی غور کیا گیا۔

علماء و معاونین کی تعزیت اجلاس کے آغاز میں ان مرحومین کیلئے فاتحہ خوانی اور دعائے مغفرت کی گئی جن کا پچھلے قریبی عرصہ میں انتقال ہوا، اور جن کی جدائی دینی وعلمی مقام رکھنے کی وجہ سے دارالعلوم کیلئے باعث غم بنی۔ ان میں سے بعض کے اسمار گرامی یہ ہیں:

مفتیٔ اعظم مولانا محمد شفیع صاحب کراچی ——— مولانا اظہر علی خان ——— مولانا عبدالوہاب صاحب۔